اللہ پاک ہے! عیسیٰ پاک بیٹا ہے۔ سورۃ الحشر 23:59؛ سورۃ مریم 19:19

اسلام علیکم!

کیا کوئی انسان کے خاندان میں ہے جو پاک کہلایا ہے؟

کاش کہ اللہ کا محبت بھرا اطمینان تمھارے ساتھ ہو۔ کاش تم اُن میں شامل ہوں جو سِلک کا سبز لباس پہنے ہوئے ہیں اور تم سبز تکیہ کے ساتھ آج سے ہمیشہ تک نیم دراز رہو۔ کاش کے اللہ کی برکات جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے آج آپ پر ٹھہرے۔

عیسیٰ المسیح ایک پاکیزہ بیٹے کا تحفہ ہے۔ سورۃ مریم 19:19۔ کیوں اللہ جو پاک ہے ایک پاکیزہ یا پاک بیٹا عطا کرے گا؟ قرآن پاک کی 15 سورتوں میں عیسیٰ المسیح کا ذکر کیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ وہ بڑا خاص ہے۔ وہ اُس کا ذکر تقریباً 90 سے زیادہ آیات میں ملتا ہے۔ وہ کون تھا؟ اُس کا بھیجے جانے میں کیا مقصد تھا؟ اِن سوالوں کے جوابات کے لئے ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی ذاتی دعا میں اللہ سے ہدایت مانگیں!

یہ قرآن پاک میں واضح لکھا ہے کہ عیسیٰ المسیح "پاک" ہے۔ ہمیں کچھ سوالات پوچھنے چاہیں۔ کس نے عیسیٰ المسیح کو بھیجا؟ اُس کا آغاز کہاں سے ہوا؟ کیا وہ کسی زمینی باپ سے پیدا ہوا؟ کیا بنی نوح انسان نے اس کی پہل کی؟ نہیں قرآن پاک بہت وضاحت سے فرماتا ہے کہ عیسیٰ المسیح اُس عورت سے پیدا ہوا جس کا کسی مرد کے ساتھ کوئی تعلق نہ تھا۔ اِس لئے یہ نہایت واضح ہے کہ عیسیٰ المسیح اللہ کی طرف سے بھیجا گیا تھا۔ ہر کوئی جانتا ہے کہ تم اولاد کو مرد کے بغیر حاصل نہیں کر سکتے۔ تو بھی یہاں وہ ہے جو مرد اور عورت دونوں کے ملاپ کے بغیر وجود میں آیا۔ عیسیٰ المسیح کو پاک کہا گیا ہے۔ اور اس لئے یہ نہایت واضح ہے کہ وہ اللہ سے نکلا (مجسم ہوا)۔ کیسے کوئی عورت کے بغیر زندہ رہ سکتا ہے؟ یہ اُسے اللہ کا بیٹا بناتا ہے۔ نا کہ جنسی تعلق کی وجہ سے بلکہ یہ کہ عیسیٰ المسیح آسمان یا اللہ سے آیا ہے۔ کیونکہ قرآن پاک فرماتا ہے کہ وہ "روح اللہ" ہے۔ اس لئے عیسیٰ المسیح کا کردار اللہ سے تھا اور اِس میں وہ پاک تھا۔ کیا انسان کے بیٹے کبھی بھی پاک یا راستباز پیدا ہوئے ہیں؟

انجیل شریف، رومیوں 10:3 "چنانچہ لکھا ہے کہ کوئی راستباز نہیں۔ ایک بھی نہیں"

کیا کوئی عیسیٰ المسیح کے علاوہ ہے؟ یہ ایک بھید ہے کہ وہ کس طرح وجود میں یہاں آتا ہے۔ تو بھی یہ ایک حقیقت ہے کہ عیسیٰ المسیح ہمارے پیارے اللہ سے نکلے یا آئے۔ اس لئے ہم اُس کو ضرور ہی قبول کریں جسے اللہ ہمارے لئے بھیجتا ہے۔

تا ہم آج کل بہت سے صاحبِ علم اس کوشش میں ہیں کہ وہ اللہ کے بھیجے ہوئے عیسیٰ المسیح کو اللہ کا بیٹا ماننے سے انکار کریں۔ یہ ہمارے سمجھنے کے لئے کیوں اتنا مشکل ہو سکتا ہے؟ اللہ کی محبت نے اُسے اس دنیا پر ظاہر ہونے کے لئے مجبور کیا کہ اپنے آپ کو ہم پر ظاہر کرے۔ اِس طریقے سے جس سے وہ کبھی بھی ظاہر نہیں ہوا۔ ہمارے پاس اللہ کا ظہور عیسیٰ المسیح میں ہے۔ کاش اُس کا نام ہمیشہ تک بابرکت رہے۔ انسانی تاریخ میں پہلے کبھی کسی نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ کیسا ہے۔ عیسیٰ المسیح نے اللہ کی کوئی بھی غلط نمائندگی کو مسترد کر دیا ہے۔ یہاں تک کہ یہودی بھی اپنی ساری پرہیزگاری میں بھی اللہ کا کامل تصور نہیں رکھتے تھے۔ اگرچہ کہ وہ اللہ کو جان سکتے تھے تو بھی بنیادی طور پر وہ اُسے نہ پہچان

سکے۔اور پھر جب عیسیٰ المسیح اُن کے گمراہ کردہ نظریہ سے ہٹ کر آئے تو انہوں نے اُسے مکمل طور پر رد کر دیا جو آخر کار اُن کے مقدس شہر کو رومیوں سے 70 عیسوی میں تباہ کروا دیتا ہے۔یہودیوں تک پہنچنے کے تمام ذریعے عیسیٰ المسیح کے فضل سے تھے۔کیا ہمیں اُسے رد کر دینا چاہیے؟ تو ہمارا بھی مقصد اُن جیسا ہی ہوگا۔

عیسیٰ المسیح کو پاک کہا گیا ہے قرآن پاک میں کوئی دوسرا شخص پاک نہیں کہا گیا۔یہ کہ رسول اللہ کی حقیقی طور پر یہ بات عیسیٰ المسیح کو بہت خاص شخص بناتی ہے۔قدیم نبی یسعیاہ بھی یہی لفظ "پاک" استعمال کرتا ہے۔غور کریں کہ وہ عیسیٰ المسیح کے بارے کیا لکھتا ہے۔تورات

یسعیاہ 7:49 "خداوند۔۔۔فدیہ دینے والا اور اُسکا قدوس اُسکو جسے انسان حقیر جانتا ہے اور جس سے قوم کو نفرت ہے اور جو حکموں کا چاکر ہے یوں فرماتا ہے کہ بادشاہ دیکھینگے اور اُٹھ کھڑے ہونگے اور سجدہ کرینگے۔خُداوند کے لئے جو صادق القول اور اسرائیل کا قدوس ہے جس نے تجھے برگزیدہ کیا ہے۔"

کیا یہ عجیب نہیں ہے کہ اُس عظیم شخص سے جو اللہ بھیجے گا اُس سے نفرت کی جائے گی اور قومیں اُس سے حقارت کریں گی؟ جیسا کہ مقدس کتابیں فرماتی ہیں حقیقت میں قومیں اُس سے متعارف ہو چکی ہے۔

عیسیٰ المسیح اللہ کی طرف سے حقیقی معجزہ ہے۔وہ تو معجزے سے کہیں بڑھ کر ہے۔اُس کی معجزانہ پیدائش ابراہیم کے معجزانہ بیٹے کی پیدائش سے نہایت اعلیٰ ہے اگر چہ کہ وہ ابراہیم جب وہ تقریباً 100 برس کا عمر رسیدہ تھا جب اُس سے اولاد پیدا کی۔اُس کی بیوی سارہ عمر رسیدہ تھی اور بچے پیدا کرنے کی حالت سے گزر چکی تھی۔تو بھی اللہ کا معجزہ ہوا۔سارہ اپنی ضیعف عمری میں ابراہیم سے حاملہ ہوئی۔ابراہیم ضیعف عمری میں اضحاق کا باپ بنا۔مگر عیسیٰ المسیح کے ساتھ یہ فرق تھا وہاں تو واضح طور پر زمینی باپ ہی نہیں ہے۔قرآن پاک میں سورۃ مریم 20:19 میں لکھا ہے، "مریم نے کہا کہ میرے ہاں لڑکا کیونکر ہوگا مجھے کسی بشر نے چھوا تک نہیں۔"

قدیم نبی یسعیاہ نے اس معجزانہ پیدائش کے بارے میں تورات میں بہت پہلے ذکر کیا ہے۔ذرا توجہ سے پڑھئے کہ کتنے واضح طور پر یسعیاہ نے عیسیٰ المسیح کی معجزانہ پیدائش کا ذکر کیا ہے۔یسعیاہ 14:7 آیت 742 قبل از مسیح لکھی گئی۔اور عیسیٰ المسیح کی پیدائش سے 700 سال پہلے کی بات ہے۔"لیکن خُداوند آپ تم کو ایک نشان بخشیگا۔دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا پیدا ہوگا۔اور وہ اُسکا نام عمانوایل رکھیگی۔" لفظ عمانوایل کا لفظی مطلب "خُدا ہمارے ساتھ" ہے۔

یسعیاہ نے عیسیٰ المسیح کے خاص کام کے بارے پہلے سے یوں فرمایا ہے۔یسعیا۔6,5:35 "اُس وقت اندھوں کی آنکھیں وا کی جائینگی اور بہروں کے کان کھولے جائینگے۔تب لنگڑے ہرن کی مانند چوکڑیاں بھرینگے ور گونگے کی زبان گائیگی۔۔۔"

یہ تمام عیسیٰ المسیح کی زندگی میں پورا ہوا۔توجہ فرمائیں کہ کیسے کامل طور پر عیسیٰ المسیح کے کام انجیل میں قلم بند ہیں۔انجیل شریف، متی 5:11 " کہ اندھے دیکھتے اور لنگڑے چلتے پھرتے ہیں۔کوڑھی پاک صاف کئے جاتے اور بہرے سُنتے ہیں۔اور مردے زندہ کئے جاتے ہیں اور غریبوں کو خوشخبری سُنائی جاتی ہے۔"

یسعیاہ نے بڑی صفائی کے ساتھ اگلے زمانے کے لوگوں کو بتایا کہ جب عیسیٰ المسیح آئے گا تو وہ کیا کرے گا۔اسلئے کہ وہ اِس اہم شخص کو مسترد نہ

کر دیں۔ یہ تمام پیشنگوئیاں یہودیوں کو رحم کے طور پر دی گی۔ اور انہوں نے اپنی خودسری کی وجہ سے اللہ کے رحم کو رد کر دیا۔ اُس کی ایک خاص وجہ یہ تھی کہ عیسیٰ المسیح اُس طرز سے نہ آئے جس سے وہ اُس کے منتظر تھے۔ وہ تو ظاہری شان وشوکت اور نمود ونمائش کے بغیر بیت الحم کی چرنی میں پیدا ہوا۔ اُس وقت کے عظیم اشخاص کی توجہ کے بغیر بلکہ حلیم اشخاص جو کہ پیشنگوئیوں کے سیکھنے والے تھے اُس کو پہچانا اور اُس کی تعظیم کی۔ اور جانا کہ یہ اللہ کی طرف سے نسلِ انسانی کو ایک عظیم تحفہ ہے۔ آسمان کے فرشتوں نے اُس وقعہ کی گواہی بڑی خوشی کے ساتھ دی۔

انجیل شریف، لوقا 2:12-14 "اور اُس کا تمہارے لئے یہ نشان ہے کہ تم ایک بچے کو کپڑے میں لپٹا اور چرنی میں پڑا ہوا پاؤ گے اور یکا یک اُس فرشتہ کے ساتھ آسمانی لشکر کی ایک گروہ خدا کی حمد کرتی اور یہ کہتی ظاہر ہوئی کہ۔ عالمِ بالا پر خدا کی تمجید ہو۔ اور زمین پر اُن آدمیوں میں جن سے وہ راضی ہے صُلح۔"

یہ یہودیوں کے لئے قبول کرنا بہت مشکل تھا کہ اللہ اس خاص راستبازی کے تحفہ کو ایسے سادہ طریقے سے بھیجے گا۔ عیسیٰ المسیح یہودیوں کی توقع کے مطابق زمین پر بادشاہت قائم کرنے نہیں آیا تھا۔ لیکن عیسیٰ المسیح تو روحانی بادشاہت قائم کرنے آیا تھا۔ انجیل شریف، یوحنا 18:36 میں رومی حکمران پیلاطس کو واضح طور پر بتایا،" کہ میری بادشاہی اِس دنیا کی نہیں اگر میری بادشاہی دنیا کی ہوتی تو میرے خادِم لڑتے تا کہ میں یہودیوں کے حوالہ نہ کیا جاتا۔ مگر اب میری بادشاہی یہاں کی نہیں۔"

خُدا کی بادشاہی تلوار سے نہیں قائم ہوتی بلکہ سچائی اور بے خودی کی محبت سے قائم ہوتی ہے۔ انجیل شریف، متی 26:52 "یسوع نے اُس سے کہا اپنی تلوار کو میان میں کر لے کیونکہ جو تلوار کھینچتے ہیں وہ سب تلوار سے ہلاک کئے جائینگے۔"

خُدا کی بادشاہی تلوار سے قائم نہیں ہوگئی بلکہ مہربانی اور بے غرض محبت جو دوسرے سے کی جائے گی۔ جو کوئی بھی اس کے بغیر ہے وہ دھوکہ ہے۔ کیونکہ دل کبھی بھی تلوار سے نہیں جیتا جاتا۔ تلوار ایک دیکھاوا ہے جو جب استعمال کی جاتی ہے تو وہ صرف بدلہ اور نفرت پیدا کرتی ہے۔ لیکن اللہ دستور امید اور کامیابی لاتا ہے۔ جب یہودیوں نے جانا کہ عیسیٰ المسیح تلوار کے ساتھ اسرائیل کی بادشاہی کو پھیلانے والا نہیں تھا اور نفرتی رومیوں کو اُن کی زمین سے نہیں نکالنے والا تو اُنہوں نے پاکیزہ کو جو رحم میں اُن کی طرف بھیجا گیا تھا رد کر دیا۔ عیسیٰ المسیح نے اپنا زیادہ تر وقت اُن لوگوں کے ساتھ گزارا جو غریب اور یہودی معاشرے میں مسترد کردہ تھے۔ وہ بڑی آزادی کے ساتھ ان میں گھل مل جاتا جن سے یہودی نفرت کرتے تھے۔ اور اُن کو نجات کے قابل نہ سمجھتے تھے۔ انجیل شریف، مرقس 2:15-19 "اور یوں ہوا کہ وہ (عیسیٰ المسیح) اُسکے گھر میں کھانا کھانے بیٹھا اور بہت سے محصول لینے والے اور گنہگار لوگ یسوع اور اُسکے شاگردوں کے ساتھ کھانے بیٹھے کیونکہ وہ بہت تھے۔ اور اُسکے پیچھے ہو لئے۔ اور فریسیوں کے فقیہوں نے اُسے گنہگاروں اور محصول لینے والوں کے ساتھ کھاتے دیکھ کر اُسکے شاگردوں سے کہا یہ تو محصول لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتا پیتا ہے یسوع نے یہ سن کر اُن سے کہا تندرستوں کو طبیب کی ضرورت نہیں بلکہ بیماروں کو۔ میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو بُلانے آیا ہوں۔" داود نبی عیسیٰ المسیح کے بارے میں لکھتا ہے، زبور 72:10,11 " ترسیس کے اور جزیروں کے بادشاہ نذریں گزرانینگے۔ سبا اور سیبا کے بادشاہ ہدیئے لائینگے۔ بلکہ سب بادشاہ اُسکے سامنے سرنگون ہونگے۔

کُل قومیں اُسکی مُطیع ہونگی۔

عزیز دوست آج عیسیٰ المسیح آسمان میں ہمارے سردار کاہن ہیں۔وہ خدا کے تخت کے سامنے ہماری شفاعت کے لئے حاضر ہے۔اُس نے ہمارے گناہ اپنے اوپر لے لئے۔اور اپنی زندگی بہتوں کے فدیہ میں دی۔آج یہ پاکیزہ شخص آپ سے بات کر رہا ہے جیسے وہ تمام دنیا کے انسانوں سے بات کرتا ہے۔ہم اُس کے پاس آسکتے ہیں کیونکہ وہی ذریعہ ہے جس سے ہم فردوس میں جا سکتے ہیں۔یہ صرف اللہ کے فضل سے ہی ممکن ہے۔نہیں تو ہمارے پاس آسمان میں شیخی مارنے کے لئے کچھ بھی نہیں کہ ہم آسمان پر اپنے اچھے اعمال اور دانش کی وجہ سے پہنچیں۔یاد رکھیں کہ فضل اُس وقت فضل ہے جب وہ تحفہ ہے۔فضل اللہ کا وہ تحفہ ہے جس میں ہمارا کچھ بھی شامل نہیں ہے۔کاش اللہ اپنے فضل سے ہماری راہنمائی کرے جیسے ہم اُس کی مرضی کی تلاش کرتے ہیں۔

R.M. Harnisch

Series no. 26

www.salahallah.com

www.allahshanif.com